Popular Front of India

+91 11 2 9949902
popularfrontmail@gmail.com
www.popularfrontindia.org
/PopularFrontofIndiaOfficial
@PFIOfficial
/PopularFront EMedia
/pfiofficial

پریس ریلیز

نئی دہلی

۳۱/جنوری ۲۰۲۰

پاپولر فرنٹ کی یوپی ریاستی ایڈہاک کمیٹی کے کنوینر وسیم احمد ہوئے جیل سے رہا

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی یوپی کی ریاستی ایڈہاک کمیٹی کے کنوینر وسیم احمد جیل سے رہا ہو گئے ہیں، جنہیں ۱۶/دسمبر ۲۰۱۹ کو لکھنؤ میں مبینہ نئے شہریت قانون مخالف مظاہرے کے دوران ہوئے تشدد کے معاملے میں پھنسا کر جیل میں قید کر دیا گیا تھا۔ وسیم احمد کو پولیس کے ذریعہ حراست میں لے کر ریمانڈ پر بھیجا گیا تھا اور دو ہفتے کے بعد داراپوری، شعیب اور صدف جعفر وغیرہ جیسے غلط طریقے سے پھنسائے گئے دیگر سماجی کارکنان کے ساتھ انہیں ضمانت مل گئی تھی۔ لیکن انہیں نئے مقدمات میں پھنسا کر مزید کئی دنوں کے لئے جیل میں رکھا گیا۔ عدالت نے نئے مقدمات میں انہیں ضمانت دئے جانے کے خلاف استغاثہ کی دلیلوں کو بھی خارج کر دیا۔ وسیم کو ۴۰ سے زیادہ دنوں تک جیل میں رہنا پڑا۔

وسیم احمد اور دیگر دو ممبران قاری اشفاق اور محمد ندیم کو یوپی پولیس نے پریس کانفرنس کر کے تشدد کے 'ماسٹر مائنڈ' کے طور پر پیش کیا تھا۔ قاری اشفاق اور محمد ندیم کو کچھ دنوں پہلے رہا کیا جا چکا ہے۔ پاپولر فرنٹ آف انڈیا کے جنرل سکریٹری ایم محمد علی جناح نے کہا ہے کہ ان کی رہائی نے ریاستی حکومت کی سازش کو بے نقاب کر کے رکھ دیا ہے جو اپنی لاء اینڈ آرڈر کی ناکامیوں کا پورا الزام لگاتار تنظیم پر لگاتی رہی ہے۔

سی اے اے، این آر سی اور این پی آر کے خلاف عوامی مظاہروں کو لے کر ہوئے پرتشدد واقعات کی خبریں صرف بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں اور زیادہ تر یوپی سے آئی ہیں۔ مختلف فیکٹ فائنڈنگ رپورٹیں یہ کہتی ہیں کہ یوپی کے مختلف اضلاع میں ہونے والے تشدد کو پولیس اور مقامی ہندوتوا غنڈوں نے انجام دیا تھا۔ کئی محلّوں میں پولیس نے مسلم طبقے کے بزرگوں، خاندانوں اور خواتین یہاں تک کہ بچوں کو مزید ہراساں اور پریشان کیا ہے۔ ریاست کے مختلف حصوں سے گرفتار کئے گئے اور ریمانڈ پر بھیجے گئے مقامی مسلم لیڈران اور نوجوانوں کو عدالت کے حکم پر ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ حکومت یوپی پولیس کی من مانی کو رڈ کرنے کے عدالتی احکامات کا احترام کرنے کے بجائے، ابھی بھی مسلسل گھروں میں چھان بین اور غیر قانونی گرفتاریوں سمیت مختلف طریقوں سے لوگوں کو ہراساں اور پریشان کر رہی ہے۔ ساتھ ہی بی جے پی حکومت کے ایجنڈے کا پردہ فاش ہونے کے بعد بھی وہ پوری بے شرمی کے ساتھ لگاتار پاپولر فرنٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

محمد علی جناح نے یوگی آدتیہ ناتھ کو یاددہانی کراتے ہوئے کہا کہ اقلیتوں سے نفرت کے اپنے نظریے کے باوجود، ایک وزیر اعلیٰ کی ذمہ داری ہے کہ وہ آئین کا احترام کرے اور قانون کے مطابق عمل کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ شہریت کو لے کر چل رہے مظاہروں کو اس قسم کی متکبرانہ حرکتوں سے دبایا نہیں جا سکتا اور اس قسم کی ظالمانہ کوششوں سے احتجاج کو مزید مضبوطی ہی ملے گی، جو کہ آر ایس ایس کے فرقہ پرست فسطائی نظریے کے بھی خلاف ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

نئی دہلی